اشہرِ حج میں عمرہ ادا کرنا اور مکہ مکرمہ کو وطنِ اقامت بنا لینا

استفتاء: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرعِ متین اس مسئلہ میں کہ ایک شخص مدینہ شریف کی پیدائش ہے والدین یہاں رہتے ہیں اب وہ ذوالقعدہ و ذوالحجہ میں مکہ شریف میں رہے گا لیکن اُسے کسی کمپنی نے کلام کے لئے بلایا ہے، ممکن ہے اس کو حج کی اجازت نہ ملے، کام کینٹین کا ہے، ایسی صورت میں کیا اُس پر حج فرض ہو گیا؟ اور اگلے سال اس کو یہ حج ادا کرنا ہوگا یا ابھی جب وہ جائے گا عمرہ ادا کرے گا تو اب وہ مکمل ہو جائے گا، اس سال دوبارہ حج نہیں کر سکتا یا عمرہ ادا کرلے اور حج میں اگر موقع ملے تو حج بھی کر لے تو اس کا یہ کون سا حق ہوگا؟

(السائل: اقبال صوفی، مدینہ منورہ)

باسمہ تعالیٰ وتقدس الجواب: صورتِ مسئولہ میں اس پر حج فرض ہو جائے گا اور اگر وہ اسی سال حج کرتا ہے تو اس پر دَمِ تمتّع لازم آئے گا کیونکہ حج کرنے کی صورت میں یہ متمتع قرار پائے گا، چنانچہ علامہ رحمت اللہ بن عبداللہ بن ابراہیم سندھی حنفی متوفی **۹۹۳ھ** لکھتے ہیں: لأنه قال فإذا قدم الكوفى بعمرة فى أشهر الحج، و فرغ منها و قصر ثم اتخذ مكة أو البصرة داراً و حجّ من عامه ذلك فهو متمتّع (جمع المناسك، باب التمتّع، فصل فى شرائط صحة التمتع، ص۲۲۲، مطبوعة: بالمطبعة المحمودية بالقسطنطنية ۱۲۸۹هـ)

یعنی، اسی لئے کہا کہ جب کوئی اشہُرِ حج میں عمرہ کے لئے آیا، اور اس سے فارغ ہوا اور قصر کیا پھر اس نے مکہ یا بصرہ میں اپنا گھر بنا لیا اور حج کیا اسی سال، پس وہ متمتع ہے۔

کیونکہ مذکورہ شخص کام کے سلسلے میں مکہ مکرمہ میں رُکے گا نہ اس لئے کہ اُس نے مکہ مکرمہ کو اپنا گھر بنایا ہے، اس لئے مکہ مکرمہ اُس کے واسطے وطنِ اقامت ہے اور وہ آفاقی ہی ہے اور اس کے لئے تمتّع کا جواز اس کے ساتھ مقید ہے کہ وہ مکہ کو اپنا گھر نہ بنائے اور وہ اس نے نہیں بنایا، چنانچہ مُلّا علی قاری حنفی متوفی **۱۰۱۴ھ** لکھتے ہیں: لأنّ جواز التمتّع للآفاقى مقيّد بعدم الاستيطان لا بعدم الإقامة كما سبق (المسلك المتقسط، باب التمتع، فصل فى شرائطه، تحت قوله: و أطلق فى "خزانة الأكمل الخ"، ص۳۸۵، مطبوعة: المكتبة الإمدادية، مكة المكرمة، الطبعة الأولى ۱٤۳۰هـ ـ ۲۰۰۹م)

یعنی، کیونکہ آفاقی کے تمتّع کا جواز وطن نہ بنانے کے ساتھ مقید ہے نہ کہ اقامت کے نہ ہونے کے ساتھ جیسا کہ پہلے گزرا۔

واللہ تعالیٰ أعلم بالصواب

المفتی محمد عطاء الله النعیمی

رئیس دار الإفتاء

جمعیّة إشاعة أهل السنّة (باکستان)

یوم الجمعة، ٢٨ شوال المکرّم ١٤٣٦ھ، ١٤ اغسطس ٢٠١٥ م

955-F